حق تالیف محفوظ ہے

منشی سید ظفریاب علی جوہر پرنٹر پبلشر

إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

رہے ہیں مگر شام کی یا صبح کی۔

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثِنْتَانِ وَأَرْبَعُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ

(ایک شخص نے اس سے) تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا کہ نبیؐ کے پاس ایک نابینا آگیا۔ اور تجھ کو کیا معلوم ہے

لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ أَمَّا مَنِ

شاید کہ وہ پاکیزہ ہو جائے۔ یا نصیحت حاصل کرلے تو وہ نصیحت اسکو نفع پہنچائے۔ لیکن جو

اسْتَغْنَىٰ ۝ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝

مالدار ہے اُسکے لیے تو تو آمادہ رہتا ہے حالانکہ تجھ کو اسکی کچھ پروا نہونی چاہیے کہ وہ پاکیزہ نہیں ہوتا

وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝ فَأَنتَ عَنْهُ

اور وہ جو تیرے پاس نیکی کی غرض سے آتا ہے اور وہ (خدا سے) ڈرتا ہے تو اُس سے تو اعراض

تَلَهَّىٰ ۝ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ فِي

کرتا ہے۔ حق یہ ہے کہ یہ قرآن (کا سورہ) تو ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اِسے یاد رکھے۔ (اصل کتاب)

صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي

معزز بلند مرتبہ اور پاک صحیفوں میں ہے جو نیکوکار و بزرگ سفیروں کے

سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝

ہاتھوں میں رہی۔ غارت ہو انسان وہ کیسا ناشکرا ہے۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝

اُسے (خدا نے) پیدا کس چیز سے کیا ہے؟ نطفہ ہی سے تو اُسے پیدا کیا پھر اُسکے لیے تقدیر مقرر کی

۱؎ ایسے عتاب کے لائق نہیں ہو سکتے۔ الزام ہی کیوں نہ آجائے ۱۲

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا

پھر راہ اُسکے لیے آسان کر دی۔ پھر اُسے موت دی پھر اُسے قبر میں پہنچا دیا۔ پھر جب چاہیگا

شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝ فَلْيَنْظُرِ

اُسے اُٹھا کھڑا کریگا۔ کچھ نہیں جو کچھ خدا نے اُسکو حکم دیا اُس نے اُسے پورا نہ کیا۔ اب انسان کو چاہیے کہ

الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝

اپنے کھانے کی طرف غور کرے کہ ہم نے پانی زور سے برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَ

پھر ہمنے (ہی) اچھی طرح سے زمین کو پھاڑ دیا۔ پھر ہمنے (ہی) اُس میں غلہ اور

عِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ وَحَدَائِقَ

انگور اور چارہ اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے باغ

غُلْبًا ۝ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

اور میوے اور گھاس خود تمہارے نفع کیلئے اور تمہارے چارپایوں کے نفع کیلئے پیدا کیئے۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝

پھر جب کانوں کے پردے پھاڑ دینے والی (چیخ) آجائیگی تو اُس دن آدمی اپنے بھائی سے

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ

اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی جورو سے اور اپنے بچوں سے بھاگتا پھریگا۔ اور اُس دن اُن میں سے ہر

مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

کی ایک (خاص) حالت ہوگی جو اُسے (اوروں سے) بے فکر کر دیگی۔ بہت سے چہرے تو اُس دن روشن

مُسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ

خنداں (اور) شاداں ہونگے اور بہت سے چہرے اُس دن گرد

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ

میں اٹے ہونگے کہ اُن پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔ (آخر الذکر) یہی تو